الحمد لله رب العالمين، والصلاة والسلام على سيد الأنبياء والمرسلين، وعلى آله وصحبه أجمعين.

أما بعد!

یہ مختصر رسالہ داڑھی کے متعلق قرآن و حدیث اور ائمہ اربعہ کے اقوال کا جامع خلاصہ ہے تاکہ ہر مسلمان کے لئے یہ مسئلہ واضح ہو جائے۔

باب اوّل: داڑھی کے بارے میں احادیثِ نبویہ ﷺ

1. صحيح البخاري

عَنِ ٱبْنِ عُمَرَ رَضِيَ ٱللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ ٱللَّهِ ﷺ:

«خَالِفُوا ٱلْمُشْرِكِينَ، أَحْفُوا ٱلشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا ٱللِّحَى» (البخاري، كتاب الاستئذان، حديث: 5892)

ترجمہ: مشرکین کی مخالفت کرو؛ موچھیں پست کرو اور داڑھیاں بڑھاؤ۔

2. صحيح مسلم

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ ٱللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ ٱللَّهِ ﷺ:

«جُزُّوا ٱلشَّوَارِبَ، وَأَرْخُوا ٱللِّحَى، خَالِفُوا ٱلْمَجُوسَ» (مسلم، کتاب الطهارة، حدیث: 259)

ترجمہ: موچھیں اچھی طرح کم کرو، داڑھی چھوڑو (بڑھاؤ)، اور مجوسیوں کی مخالفت کرو۔

3. سنن أبي داود

قَالَ رَسُولُ ٱللَّهِ ﷺ:

«أَعْفُوا ٱللِّحَى، وَجُزُّوا ٱلشَّوَارِبَ» (أبي داود، کتاب الترجل، حدیث: 4199)

ترجمہ: داڑھیاں بڑھاؤ اور موچھیں کم کرو۔

4. جامع الترمذي

عَنْ عَبْدِ ٱللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ ٱللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ ٱللَّهِ ﷺ:

«أَحْفُوا ٱلشَّوَارِبَ، وَأَعْفُوا ٱللِّحَى» (الترمذي، کتاب الأدب، حدیث: 2763، حسن صحیح)

ترجمہ: موچھیں اچھی طرح کاٹو اور داڑھیاں بڑھاؤ۔

5. سنن النسائي

قَالَ رَسُولُ ٱللَّهِ ﷺ:

«وَفِّرُوا ٱللِّحَى، وَأَحْفُوا ٱلشَّوَارِبَ» (النسائي، کتاب الزینة، حدیث: 5048)

ترجمہ: داڑھی کو گھنا کرو اور موچھیں پست کرو۔

6. سنن ابن ماجه

قَالَ رَسُولُ ٱللَّهِ ﷺ:

«أَرْخُوا ٱللِّحَى، وَخَالِفُوا ٱلْمُشْرِكِينَ» (ابن ماجه، كتاب اللباس، حديث: 2761)

ترجمہ: داڑھی بڑھاؤ اور مشرکین کی مخالفت کرو۔

باب دوم: آثارِ صحابہؓ

ابن عمرؓ حج یا عمرہ میں اپنی داڑھی کو مٹھی میں لیتے اور جو زائد ہوتا کاٹ دیتے۔

(البخاري، اللباس، حديث: 5920)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرؓ حج یا عمرہ کے موقع پر اپنی داڑھی کو مٹھی میں لیتے، اور جو بال مٹھی سے زائد ہوتے وہ کاٹ دیتے۔

باب سوم: ائمہ اربعہ کے اقوال

1. امام ابو حنیفہؒ

الفتاوى الهندية (5/358):

«...وَيَحْرُمُ حَلْقُ ٱللِّحْيَةِ»

ترجمہ: داڑھی منڈوانا حرام ہے۔

كتاب الآثار للإمام محمد:

«كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُؤْخَذَ مِنَ ٱللِّحْيَةِ إِلَّا فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ.»

ترجمہ: وہ (صحابہ و تابعین) داڑھی سے کچھ لینا ناپسند کرتے تھے، سوائے حج یا عمرہ کے وقت۔

2. امام مالكؒ

التمهيد لابن عبد البر (21/61):

«يُحْرَمُ حَلْقُ ٱللِّحْيَةِ، وَلَا يَفْعَلُهُ إِلَّا ٱلْمُخَنَّثُونَ.»

ترجمہ: داڑھی منڈوانا حرام ہے اور یہ کام صرف مخنث (عورتوں جیسا بننے والے) کرتے ہیں۔

3. امام الشافعيؒ

الأم (2/250):

«وَأَكْرَهُ لِرَجُلٍ قَطْعَ لِحْيَتِهِ...»

ترجمہ: میں کسی مرد کے لیے داڑھی کاٹنا ناپسند کرتا ہوں (یعنی ناجائز ہے)۔

4. امام أحمد بن حنبلؒ

الاختيارات الفقهية (ص 94):

«وَيَحْرُمُ حَلْقُ ٱللِّحْيَةِ، وَيَأْثَمُ مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ.»

ترجمہ: داڑھی منڈوانا حرام ہے اور جو ایسا کرے وہ گناہگار ہے۔

باب چہارم: خلاصۂ اقوال

حدیث کا حکم: داڑھی بڑھانا اور موچھیں پست کرنا یہ صریح حکمِ نبوی ﷺ ہے۔

ائمہ اربعہ کا اجماع: داڑھی منڈوانا حرام ہے۔

مٹھی سے زائد: بعض فقہاء نے مٹھی سے زائد حصے کو کاٹنے کی اجازت دی ہے (خصوصاً حنفیہ و مالکیہ کے ہاں ابن عمرؓ کے عمل کی بنیاد پر)۔

خاتمہ

داڑھی محض ایک فیشن یا عادت نہیں، بلکہ شعارِ اسلامی اور حکمِ نبوی ﷺ ہے۔ لہٰذا ہر مسلمان مرد پر لازم ہے کہ داڑھی رکھے اور اسے سنت کے مطابق بڑھائے۔

المصنف: ✅ مولانا حافظ محمد عمر قادری